95280-فٹ بال میچ دیکھنے کا حکم

سوال

کیا ٹی وی پر فٹ بال میچ چاہے وہ ملکی ہو یا غیر ملکی حلال ہے یا حرام ؟

پسندیدہ جواب

مستقل فتاوی کمیٹی کے سامنے اس جیسا ہی ایک سوال پیش کیا گیا ذیل میں ہم سوال اور جواب پیش کرتے ہیں :

ورلڈ کپ کھیلوں کے میچ دیکھنے کا حکم کیا ہے ؟

کمیٹی کا جواب تھا :

"فٹ بال میچ جو مال وغیرہ انعام پر کھیلا جائے وہ حرام ہے؛ کیونکہ یہ قمار بازی اور جوا ہے؛ اس لیے کہ عوض اسی چیز پر لینا جائز ہے جس میں شریعت نے اجازت دی ہے، اور وہ گھوڑوں اور اونٹوں کی دوڑ اور تیر اندازی ہے، اس بنا پر ان میچ میں جانا حرام ہے، اور اسیطرح اسے دیکھنا بھی، جسے علم ہو کہ یہ معاوضہ پر کھیلا جا رہا ہے اس کے لیے وہاں جانا اور اسے دیکھنا جائز نہیں؛ کیونکہ اس میچ میں جانا اس کو صحیح قرار دینا ہے.

لیکن اگر یہ میچ اور مقابلے بغیر کسی عوض کے ہوں اور اللہ تعالی کے واجب کردہ اعمال مثلا نماز وغیرہ سے مشغول بھی نہ کریں، اور کسی ممنوعہ کام پر بھی مشتمل نہ ہوں مثلا ستر ننگا کرنا، یا مرد و عورت کا اختلاط، یا پھر موسیقی وغیرہ دوسرے گانے بجانے کے آلات نہ ہوں تو پھر اسے دیکھنے میں کوئی حرج نہیں.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے.

اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

عبدالعزیز بن عبداللہ باز

عبدالعزیز بن عبداللہ آل شیخ

صالح بن فوزان الفوزان

بکر بن عبداللہ ابوزید." انتہی.

ماخوذ از : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (238/15).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا :

نیکر پہن کر کھیلنے اورورزش کرنے، اوراس عمل کو دیکھنے کا حکم کیا ہے ؟

شیخ کا جواب تھا :

جب کسی واجب کی ادائیگی میں خلل پیدا نہ ہواوراس سے مشغول نہ کرے تو کھیل اورورزش جائز ہے، لیکن اگروہ واجب چیز سے روک دے اوراس میں خلل پیدا کرے تو یہ حرام ہوگی.

اوراگرانسان اسے عادت ہی بنالے کہ اس کا اکثروقت اسی میں گزرتا ہو تو یہ وقت کا ضیاع ہے، تواس حالت میں یہ کم ازکم مکروہ ہوگی.

اوراگر کھیلنے اورورزش کرنے والا نیکر پہنے اوراس کی ران یا اس کا اکثر حصہ ننگا ہو تو یہ جائز نہیں، کیونکہ صحیح یہی ہے کہ نوجوان اپنی رانیں چھپا کر رکھیں اوراسے ننگا مت کریں، اوراس حالت میں کھیلنے والوں کو دیکھنا بھی جائز نہیں، کیونکہ انہوں نے ستر ننگا کررکھا ہے" انتہی.

ماخوذاز : فتاوی اسلامیۃ(431/4).

واللہ اعلم.